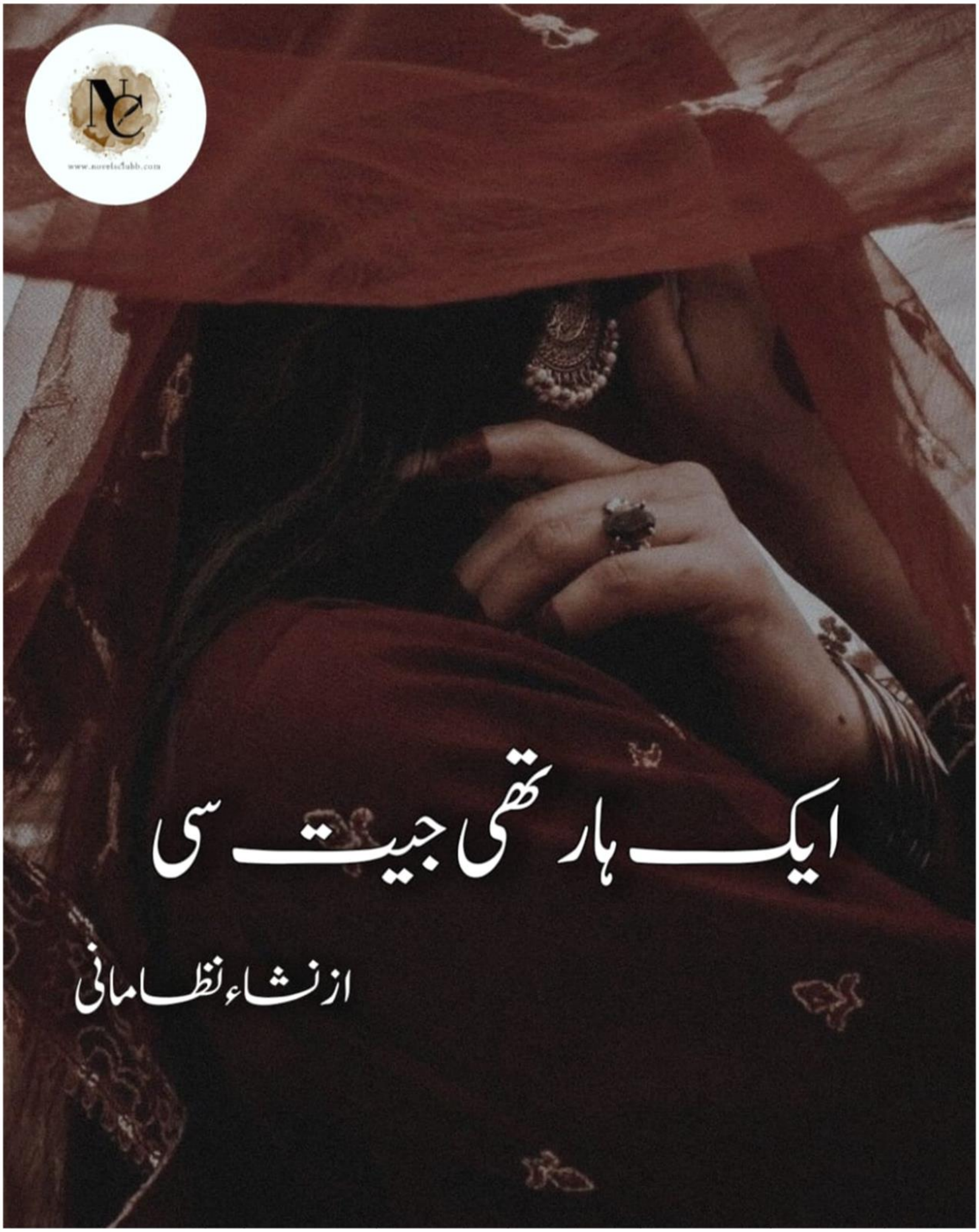
ایک ہار تھی جیت سی
از نشاء نظامانی

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

اک ھار تھی جیت سی

از قلم نشاء نظامانی

ناول: اک ہار تھی جیت سی

از قلم: نِشاء نظامانی

قسط_9

وہ صبح سے اس ہسپتال کی چھان بین کر رہا تھا لیکن اسے کچھ بھی مشکوک نظر نہیں آیا تھا۔۔۔ جینز کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے ہسپتال کے کوریڈور میں چلتا ہوا وہ لفٹ کی جانب جا رہا تھا۔۔۔ جب اس کا موبائل فون تھرتھرایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تیمور کالنگ "عیاد کے کانوں میں ایئر پوڈز تھے اس نے کال بہ آسانی ریسیو کی اور اِدھر اُدھر دیکھتا لفٹ کے دروازے تک آیا۔۔۔

بھائی مہربانی کر کے عام انسانوں کی طرح اپنی چال چلن رکھو ورنہ ان دہشتگرد وں کا تو نہیں پتا لیکن سب کے شکوک وشبہات تم پے ضرور جائیں گے کہ کسی غلط ارادے سے آئے ہو یہاں "اس کے کانوں میں لگے ایئر پوڈز میں تیمور کی آواز گونج رہی تھی۔۔۔ عیاد لفٹ میں داخل ہو چکا تھا۔۔۔

میں نے کیا کر دیا اب؟"اس نے ماتھے پے بل لیئے پوچھا۔۔"

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں" تیمور نے جل کر کہا اور فون بند کر دیا تیمور کی کال ڈسکنیکٹ ہوتے ہیں" ازینہ کی کال آنے لگی۔۔ عیاد اب دوسری منزل پے آکے رکا تھا اس نے لفٹ کا دروازا کھولا اور باہر نکل گیا۔۔۔

اس نے دو گھنٹیوں کے بعد کال ریسیو کرلی۔۔۔"ہاں بولو "عیاد نے رسمی انداز میں کہا کیونکہ اس وقت وہ اپنی نوکری پے تھا۔۔

بھائی مجھے آپ سے ملنا ہے ابھی اسی وقت بسسس۔۔۔"دوسری جانب ازینہ " عجیب ضد کررہی تھی

www.novelsclubb.com

میں نہیں مل سکتا تم سے ابھی یار میں کام پے ہوں میرے پاس وقت نہیں ہے """ عیاد نے صاف انکار کیا تھا۔۔۔

لیکن مجھے ملنا ہے مجھے جاننا ہے وہ شاہ میر بھائی کا قاتل اور مجھے راید بھائی کے بارے میں بات کرنی ہے آپ سے۔۔میں نے ان کو کال بھی کی تھی لیکن۔۔۔"عیاد نے بھڑک کے ازینہ کی بات کو کاٹ دیا تھا۔۔۔

تمہارا دماغ خراب ہے جو راید کو کال کر رہی ہو؟؟؟اب اگر تم نے ایسا کیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا سمجھی؟؟؟"عیاد پہلی بار اس لہجے میں ازینہ سے بات کر رہا تھا دوسری جانب ازینہ کانپ کے رہ گئی تھی وہ اپنے بھائی کا نیا روپ دیکھ رہی تھی۔۔۔

بھائی؟"ازینہ نے بے یقینی سے اس کا نام ادا کیا تھا۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

جو کہا ہے وہ کرو؟؟تم راید۔۔۔کو کال۔۔۔نہیں کرو گی ازینہ۔۔۔۔ سمجھی؟؟؟" میں تم سے مل کے بات کروں گا فی الحال کام پے ہوں مجھے تنگ مت کرنا اوکے؟؟؟"عیاد نے چبا چبا کے اپنی بات مکمل کی اور فٹ سے کال کٹ کر دی

دوسری طرف ازینہ اپنے چہرے پے حیران کن تاثرات لیئے بے یقینی سی کیفیت میں موبائل کو دیکھتی رہی۔۔۔ یہ اس کے بھائی کو کیا ہو گیا تھا؟؟

عیاد نے غصے میں فون بند کر دیا تھا۔۔ "عجیب پتا نہیں کہاں پھنس گیا ہوں۔۔ مجھے چاہیے تھا ازینہ کو پہلے سمجھا لیتا اب اگر اس نے راید سے بات کر لی تو؟؟؟" اس نے اپنے دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کر کے مٹھی بنائی تھی اور زور سے دیوار پے دے ماری پھر اس نے نظر اٹھا کے سامنے دیکھا جہاں اس کی نظر سامنے چلتی ہوئی لیڈی ڈاکٹر پے پڑی تھی جس نے اپنا ایک ہاتھ سفید کوٹ کی جیب میں ڈال رکھا تھا اور دوسرے سے کوئی فائلز پڑھتی ہوئی اپنے آفس کی طرف جا رہی تھی۔۔۔ اب عیاد کی نظر اس کے پیچھے چلتے ہوئے ایک آدمی پے پڑی تھی۔۔ عیاد فوری طور پر وہاں لگے ستون کے پیچھے چھپا تھا۔۔۔ وہ ڈاکٹر اسی طرف آ رہی تھی وہ جیسے ہی عیاد کے قریب پہنچی عیاد نے کھینچ کے اس کو دیوار کے عقب میں کیا تھا اور اپنا ہاتھ زور

www.novelsclubb.com

سے اس کے منہ پے رکھا تھا۔۔۔وہ لیڈی ڈاکٹر کراہ کے رہ گئی تھی اپنی پوری جان لگا رہی تھی اس آدمی کی گرفت سے نکلنے کی لیکن اس کی کوشش ناکام جا رہی تھی۔۔عیاد کو اب اس لڑکی پے غصہ آنے لگا تھا وہ اس کے کام سے اس کا دھیان ہٹا رہی تھی۔۔۔عیاد نے اپنے ہاتھ کی گرفت مزید مظبوط کر دی اور نظریں اس مشکوک آدمی پے گاڑھ دی تھیں۔۔۔جو اِدھر اُدھر دیکھتا ضرور کسی منصوبے کے تحت جا رہا تھا۔۔۔

نازلین کی سانسیں اکھڑنے لگی تھیں آخر کار عیاد کو اس پے رحم آگیا اس نے اپنے ہاتھ کی گرفت کو ڈھیلا کر دیا۔۔۔نازلین نے اب کھینچ کے اس کا ہاتھ اپنے منہ سے ہٹایا تھا لال ہوتے چہرے کے ساتھ گہری گہری سانسیں لیتی وہ خود کو عام حالت میں لانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

عیاد کی نظریں اب بھی اس آدمی کی طرف تھی جواب کسی کو کال کر رہا تھا۔۔۔

"کون ہو تم ؟اس ہسپتال میں کب سے ایسے درندہ صفت لوگ آنے لگے ؟؟؟""

نازلین نے غصے سے اس آدمی کو دیکھتے ہوئے اپنا جملا ادا کیا تھا۔۔۔عیاد نے فوراً اپنے ہونٹوں پے انگلی رکھ کے "ششششش "کر کے اسے خاموش رہنے کا کہا۔۔۔

نازلین کو اس کی اس حرکت پے مزید غصہ آیا تھا۔۔۔"مسئلہ کیا ہے تمہارے ساتھ بھئی ؟؟؟"کون ہو تم ؟؟"نازلین نے ماتھے پے بل لیئے اسے پوچھا وہ کب تک اس طرح چھپے رہتے۔۔۔پہلے وہاں کوئی نہیں تھا اکثر بیشتر لوگوں کا گزر ہو رہا تھا لیکن اب کافی لوگ بار بار گزر رہے تھے ادھر سے ہسپتال کا عملہ۔۔۔مریض۔۔مریضوں کے ہمراہ اور لوگ۔۔۔کام کرنے والے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

عیاد نے جواب دینا چاہا لیکن اس کی نظر سفید کوٹ پے لگے نیم پلیٹ پے گئی تھی۔۔

""ڈاکٹر نازلین شاہ

عیاد کے ہونٹ "اوہ" میں سکڑ گئے۔۔۔

نازلین ماتھے پے بل لیئے اسے گھورتی رہی۔۔۔"ہٹو یہاں سے اب؟"اس نے عیاد کو جتانا چاہا کہ وہ اس کا راستہ روکے کھڑا ہے۔۔۔

مس نازلین؟صفوہ بی بی کی کزن؟تو آپ کریں گی میری مدد؟آپ کو تو خود مدد کی" ضرورت ہے۔۔۔"عیاد اس پے طنز کے تیر برساتا ہوا اسے مزید بھڑکا رہا تھا۔۔۔

توتم۔۔۔"نازلین کو یقین نہیں آیا تھا کہ یہ وہی ہے..."تم عیاد حسن ہو؟ازینہ" کے بھائی؟تم خود کسی کرمنل سے کم ہو جو تمہاری مدد کروں؟"نازلین اس کی طرف اشارہ کر کے جتا گئی تھی۔۔۔عیاد جل کے رہ گیا تھا اس کے کانوں میں تیمور کی آواز ٹکرائی تھی۔۔۔("بھائی مہربانی کر کے عام انسانوں کی طرح اپنی چال چلن رکھو ورنہ ان دہشتگردوں کا تو نہیں پتا لیکن سب کے شکوک وشبہات تم پے ضرور جائیں گے کہ کسی غلط ارادے سے آئے ہو یہاں")عیاد نے بے اختیار اپنے دانت پیسے۔۔۔"عجیب منحوس دن ہے اوپر سے منحوس لوگوں سے سامنا ہو رہا ہے"

www.novelsclubb.com

اس کی بڑبڑاہٹ نازلین کے کانوں سے نہیں ٹکرائی تھی ورنہ یقیناً اس کی خیر نہیں ہوتی۔۔۔۔

میرے آفس آجائیں آپ" نازلین کا دل بلکل نہیں چاہ رہا تھا اس کے منہ لگنے کا" لیکن اس کی مجبوری تھی۔۔۔۔

آپ جائیں مجھے کچھ کام ہے" عیاد یہ کہتا ہوا وہاں سے نکل گیا تھا۔۔۔"

نازلین نے اسے جاتے ہوئے دیکھا پھر میسیج ٹائپ کرنے لگی۔۔۔۔"یہ میری برداشت سے باہر ہے صفوہ میں اس کو برداشت کیسے کروں گی یارررر؟؟"اس نے صفوہ کے نمبر پے سینڈ کر دیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

عیاد اس آدمی کا پیچھا کرتا ہوا ہسپتال کے ایک روم میں آگیا تھا جو ایک عرصے سے بند تھا جہاں بس کچرہ ہی کچرہ تھا۔۔۔وہ آدمی داخل تو یہیں ہوا تھا لیکن نجانے

کہاں غائب ہو گیا تھا۔۔۔ عیاد نے فوراً سے اپنے چہرے کو بند نا ماسک سے ڈھانپا تھا تا کہ دھول اور مٹی اس کی ناک میں نہ گھسے ورنہ اس کی چھیں چھیں (چھینکیں) شروع ہو جانی تھی۔۔۔۔ وہ قدم بہ قدم آگے بڑھ رہا تھا اس کا پاؤں ایک ڈبے سے ٹکرایا۔۔۔ اندھیرے کے باعث اسے اتنا کچھ نظر نہیں آ رہا تھا پھر دھول بھی اتنی تھی۔۔۔ اس کو جیسے احساس ہوا تھا وہ کوئی ڈبہ ہے۔۔۔ اس کے دماغ میں ایک گھنٹی بجی تھی اس نے فوراً سے بھی پہلے اپنے موبائل کی ٹارچ آن کی تھی۔۔۔ اس نے جیسے ہی ٹارچ آن کی اسے ایک احساس ہوا تھا جیسے اس کے پیچھے کوئی ہے۔۔۔ وہ جو کوئی بھی تھا اس کے سر پے پستول تان چکا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

خبردار جو ہلنے کی کوشش بھی کی تو نے" پیچھے کھڑے شخص نے دھمکی آمیز لہجے" میں کہا۔۔۔ اچانک ہی پیچھے والے شخص کے سر پے کسی نے حملہ کیا تھا اور وہ وہیں

زمیں پوش ہو گیا تھا۔۔۔اس کے ہاتھ سے پستول چھوٹ کے زمین پے جا گری تھی۔۔۔

عیاد فوراً سے پیچھے کی جانب پلٹا تھا پیچھے نازلین ہاتھ میں ڈنڈا لیئے کھڑی تھی۔۔۔

"تم؟؟عیاد کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی تھیں۔۔۔

جی ہاں میں۔۔۔"نازلین نے نیچے گرے ہوئے شخص کو دیکھتے ہوئے" کہا۔۔۔"اس کا کیا کرنا ہے اب؟"نازلین نے اس شخص کو دیکھتے ہوئے عیاد سے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ مجھ پے چھوڑ دو تم اب اپنے آفس جاؤ"عیاد کے کہنے پے نازلین وہاں سے جا" چکی تھی۔۔۔

عیاد نے اس شخص کی گردن پے اپنا پاؤں رکھا تھا اور تیمور کو ادھر آنے کے لیئے سگنل دیا تھا اس نے۔۔۔

****

صفوہ کتاب کے ایک صفحے پے نظریں جمائے ہوئے تھی اس کا دھیان پڑھائی میں نہیں لگ رہا تھا اور کل اس کا پیپر تھا۔۔۔

کب کمرے کا دروازا کھلا پھوپھو اندر آئی اسے احساس تک نہ ہو سکا۔۔۔

صفوہ؟"ازینہ نے اس کو پکارا۔۔۔ جس پے صفوہ چونک کے سیدھی ہوئی" تھی۔۔۔

ہاں؟"پھر اس کی نظر پھوپھو پے گئی۔۔۔"آپ کب آئیں پھوپھو۔"؟"

پھوپھو نے مسکرا کے اس کے سر پے ہاتھ پھیرا"بیٹا تم پڑھائی میں اتنی مگن تھی کہ تمہیں میرے آنے کا علم ہی نہ ہو سکا۔"انہوں نے مسکرا کے کہا تھا لیکن صفوہ شرمندہ سی ہو گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

سوری پھوپھو۔"اس نے سر جھکا کے کہا۔۔۔"

پھوپھو نے جھک کے اس کا ماتھا چوم لیا کوئی بات نہیں بیٹا۔۔۔۔۔ لیکن تم نے ناشتہ "کیوں نہیں کیا؟اب تو دوپہر کے کھانے کا ٹائم ہو رہا ہے۔۔۔

ان کی بات سن کے صفوہ نے کندھے اچکا دیئے"بھوک نہیں تھی مجھے بس پڑھائی "کرنی ہے ابھی۔

پھوپھو نے اس کی ایک نہیں سنی جو کھانا وہ لائی تھی صفوہ کے سامنے رکھا اور اس کے کتابوں کو ایک طرف کھسکا دیا۔۔۔"یہ لو بیٹا کھانا کھاؤ تم اور بالوں کی کیا حالت کی ہوئی ہے تم نے پہلے کھانا کھا لو پھر میں تمہارے بالوں کی چوٹی کرتی "ہوں۔

صفوہ انکار نہیں کر سکی تھی خاموشی سے سر اثبات میں ہلا کے ان کی باتیں ماننے لگی۔۔۔نہ چاہتے ہوئے بھی کھانا کھانے لگی۔۔۔۔

ازینہ خاموشی سے یہ ساری کارروائی دیکھ رہی تھی۔۔۔("اتنی اچھی ساس بھی قسمت والوں کو ملتی ہے")وہ سوچ کے رہ گئی۔۔۔۔ازینہ نے صبح اٹھتے ہی ناشتہ کر لیا تھا۔۔۔اور اپنے گھر سے تمام ضرورت کا سامان ڈرائیور کے ہاتھوں منگوالیا تھااس کاارادہ کچھ دن تک صفوہ کے ساتھ ہی رہنے کا تھا۔۔۔ابھی وہ صفوہ کو چھوڑ کے نہیں جاناچاہتی تھی۔۔۔۔

صفوہ چپ چاپ کھانا کھاتی رہی۔۔۔ازینہ کتابوں میں گھسی پڑھائی میں مصروف تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

صفوہ نے کھانا کھا کے برتن ایک طرف کیئے تھے پھر ہاتھ دھونے کے لیئے واشروم کی طرف چلی گئی۔۔۔جب وہ واشروم میں گئی تو پھوپھو نے ازینہ سے سوال کیا۔۔۔"بیٹا تمہاری کہیں منگنی وغیرہ نہیں ہوئی"ازینہ نے ان کی بات پے چونک کے سر اٹھایا تھا اور پھر زبردستی مسکرا دی۔۔۔"نہیں آنٹی میری کوئی منگنی نہیں ہوئی"

پھوپھو نے اس کی بات سن کے سر اثبات میں ہلایا تھا۔۔۔

کوئی پسند وغیرہ نہیں؟"اس سوال پے ازینہ کے دماغ میں ایک چہرہ آیا تھا۔۔۔" جس کے نظر آتے ہی ازینہ کا دل زور سے دھڑکا تھا لیکن ازینہ نے اس کو فوراً جھٹک دیا۔۔۔

نہ۔۔نہیں کوئی بھی نہیں"اس نے جلدی سے گھبرا کے اپنی بات کا جواب دیا" تھا۔۔۔۔

اللہ نصیب اچھے کرے بیٹا" پھوپھو نے مسکرا کے کہا تھا۔۔۔ازینہ نے "آمین"" کہہ دیا تھا۔۔۔

تب تک صفوہ بھی واشروم سے آچکی تھی۔۔۔ پھوپھو نے ہاتھ کے اشارے سے اسے اپنی طرف بلایا۔۔ صفوہ خاموشی سے ان کے سامنے بیٹھ گئی تھی۔۔۔ پھوپھو تیل کی بوتل پہلے سے ہی لے کے بیٹھی تھیں اب صفوہ کے سر میں انہوں نے مالش کرنی تھی۔۔۔

صفوہ جیسے ہی ان کے سامنے بیٹھی انہوں نے صفوہ کے بالوں میں سے کیچر نکال دیا تھا اس کے لمبے بال کھل کے نیچے تک آ گئے تھے۔۔۔ پھوپھو نے اب تیل اپنی ہتھیلی پے لیا تھا اور صفوہ کے بالوں میں ڈالنے لگیں۔۔۔

پھو پھو میں اس رشتے کے لیئے راضی ہوں۔"صفوہ کی بات پے پھو پھو کے اس" کے بالوں میں چلتے ہوئے ہاتھ رک گئے تھے۔۔۔ازینہ نے بھی کتاب سے نظریں ہٹا کے صفوہ کو دیکھا تھا وہ اس کے چہرے پے تاثرات جانچنا چاہتی تھی لیکن اس کے چہرے پے کچھ بھی نہیں تھا وہ بے تاثر چہرہ لیئے بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔

بیٹا تم اگر یہ سب ہماری وجہ سے کر رہی ہو تو کوئی زور زبردستی نہیں۔۔اچھے سے" سوچ لو تم بھلے۔"پھو پھو دوبارہ سے اس کے بالوں میں ہاتھ سے مساج کرنے لگی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں پھو پھو میں اپنی خوشی سے کہہ رہی ہوں۔"صفوہ اب پوری طرح پھو پھو کی" طرف مڑ گئی تھی اور چہرے پے زبردستی مسکراہٹ سجائی تھی۔۔۔پھو پھو نے اس کا ماتھا چوم لیا تھا۔۔۔۔

رائد یہ سب اپنے لیپ ٹاپ کی اسکرین پہ دیکھ رہا تھا۔۔۔اس نے اپنے برابر میں پڑا موبائل فون اٹھایا تھا اور خیام کا نمبر ڈائل کر لیا تھا۔۔۔دوسری جانب سے کال ریسیو نہیں کی گئی تھی۔۔۔رائد نے تین بار کال کرنے کی کوشش کی لیکن جواب ندارد پا کے اس نے غصے سے موبائل کو اپنے دور دھکیلا تھا اور سگریٹ کے پیکٹ سے ایک سگریٹ نکال کے اسے ہونٹوں سے لگایا تھا اور پھر لائٹر جلا کے سگریٹ کو جلایا تھا۔۔۔اسے اب اپنے اندر کی آگ بجھانی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

******

رات ازینہ کی وجہ سے وہ خیام سے بات کرنے میں ناکام رہی تھی لیکن آج موقع اچھا تھا وہ ابھی اپنے کمرے میں اکیلا تھا بہار بھی فرصت سے تھی۔۔اس نے آس پاس دیکھا کوئی بھی نہیں تھا وہ دھیمے دھیمے قدم اٹھاتی خیام کے کمرے تک جا پہنچی اور بغیر دروازا کھٹکھٹائے کمرے میں گھس گئی۔۔۔سامنے ہی خیام ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے شرٹ لیس کھڑا تھا۔۔۔جیسے ہی دروازا کھلنے کی آواز آئی وہ پیچھے کی جانب پلٹا تھا بہار کو دیکھ کے اس کے ماتھے پہ بل آ گئے تھے خیام کے گیلے بکھرے بال اس کے سانولے ماتھے پہ بکھرے ہوئے تھے۔۔۔

بہار نے جلدی سے اپنی آنکھوں کے سامنے ہاتھ دیئے تھے۔۔۔"استغفراللہ!!!

"تمہیں ذرا سی بھی شرم نہیں۔

www.novelsclubb.com

خیام ماتھے پے بل لیئے قدم بہ قدم چلتا ہوا اس کے سامنے آر کا تھا۔۔۔"تمہیں تمیز نہیں کسی کے کمرے میں دروازا کھٹکھٹائے بغیر نہیں آتے۔"؟

بہار نے اپنی دو انگلیوں کے بیچ ذرا سا خال بنایا اور اپنی آنکھیں آدھی کھول کے خیام کو دیکھا۔۔۔"چلو ٹھیک ہے میں تو آگئی۔ لیکن تم جب یہ دیکھ رہے ہو کہ ایک "لڑکی سامنے کھڑی ہے تو اتنا لحاظ نہیں شرٹ ہی پہن لو۔

خیام بہار کی جانب جھکا تھا۔۔۔بہار کی سانسیں بری طرح پھولی تھیں وہ قدم بہ قدم قریب آرہا تھا وہ پیچھے ہٹ رہی تھی اب وہ بیڈ پے بیٹھ چکی تھی۔۔۔خیام بھی جھکا تھا بہار نے زور سے اپنی آنکھیں بھینچ لی تھیں۔۔۔خیام اور جھکا بہار اور پیچھے کو ہوئی خیام نے ہاتھ بڑھا کے اپنی ٹی شرٹ اٹھائی تھی اور پہننے لگا۔۔۔بہار نے اپنی

آنکھیں جب کھولیں تو اس کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں۔۔۔"تم؟؟؟؟

"تم؟؟؟؟

بہار بیڈ سے اٹھی تھی اور زور سے خیام کو پیچھے کی جانب دھکا دیا تھا۔۔خیام کا قہقہہ بے تحاشا تھا۔۔۔"کیا ہوا وکیل صاحبہ؟تم نے مجھے اتنا غلط سمجھ لیا۔"؟

بہار کا بس نہیں چل رہا تھا اپنا سر کسی دیوار میں مار لے۔۔۔

مسٹر خیام میں تمہیں بعد میں دیکھوں گی۔"بہار نے انگلی اٹھا کے غصے سے تنبیہ " کیا تھا۔۔۔

خیام نے سیدھی آنکھ کا آئی برو اوپر کر کے کہا تھا

اوہ رئیلی۔"؟"

بہار اسے دوبارہ سے دھکا دیتی کمرے سے جا چکی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

او بھئی میری ہڈیاں توڑو گی کیا اپنے ہتھوڑے جیسے ہاتھوں سے دھکے دے دے "
کے۔"

لیکن بہار نے جواب نہیں دیا اور باہر نکل گئی تھی۔۔۔کمرے سے باہر نکل کے اس نے اپنے سینے پے ہاتھ رکھ کے چند گہری سانسیں لیں تھیں۔۔۔۔"بے شرم کہیں کا۔"

وہ صفوہ کے بارے میں بات کرنے آئی تھی جو آج بھی نہیں ہو سکی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

خیام نے رائد کی مسڈ کالیں دیکھیں تھیں لیکن اس وقت وہ جس کشمکش میں تھا اس کو کال نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔

****

عیاد نے اس بندے کو تیمور کے حوالے کر دیا تھا۔۔۔ تیمور اسے دیکھ لے گا۔۔۔ اس لیئے عیاد نازلین کے آفس میں آگیا تھا اس نے نازلین سے کہہ دیا تھا کہ وہ نائٹ شفٹ بھی سنبھال لے آج کیونکہ عیاد نے اپنا کام آج رات ہی باآسانی کرنا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

عیاد کب سے موبائل میں کینڈی کرش کھیلنے میں مصروف تھا یہ بات نازلین سے ہضم نہیں ہو رہی تھی وہ کن اکھیوں سے عیاد کو دیکھ رہی تھی عیاد کو اس بات کی ہرگز پرواہ نہ تھی۔۔۔۔

"تم آئی ایس آئی میں ہی ہو نہ۔"؟نازلین کی برداشت اب جواب دے گئی تھی اس نے سوال کر ڈالا۔۔۔۔

عیاد نے موبائل سے نظر ہٹا کر ایک نظر نازلین کو دیکھا تھا۔۔۔"کیوں تمہیں کوئی شک۔"؟

"جی ہاں۔"نازلین نے جیسے اپنا جواب پہلے ہی تیار کر کے رکھا تھا جس طرح اس نے جواب دیا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"وجہ جان سکتا ہوں شک کرنے کی۔"؟عیاد دوبارہ سے کینڈی کرش میں مصروف ہو گیا تھا جیسے اس کے لیئے اسے زیادہ ضروری اور کوئی کام ہو ہی نہ۔۔۔۔

وجہ تمہاری حرکتیں ہیں۔"نازلین جواب دے کر چیئر سے ٹیک لگا چکی تھی۔۔۔"

اچھا۔؟"عیاد نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔"

نازلین کے ماتھے پہ اب بل آگئے تھے۔۔۔"اتنا ایٹیٹیوڈ کیوں دکھا رہے ہو
"تم۔؟

ایٹیٹیوڈ۔"؟عیاد نے موبائل رکھ کے اپنے کانوں کو ہاتھ لگائے تھے۔۔۔"مجھے ایٹیٹیوڈ کے اسپیلنگز بھی نہیں آتے دکھاؤں گا کیا خاک۔۔۔۔اور کہاں آپ ڈاکٹر صاحبہ اور کہاں میں غریب سا ایجنٹ۔۔کیا بات کر رہی ہیں آپ۔۔ایٹیٹیوڈ
"دکھاؤں گا میں۔۔۔

نازلین نے ہاتھ اٹھا کے اسے اس اداکاری کرنے سے روکا تھا۔۔۔"بس بس زیادہ نہیں۔۔۔۔"

مجھے یہ بتاؤ کیا شاہ میر واقعی زندہ ہے۔۔"اس بات پے عیاد کے چہرے کے رنگ" اڑے تھے لیکن اس نے بدقت اپنے چہرے کو نارمل کیا تھا۔۔۔۔

نہیں۔"اس نے یک لفظی جواب دیا۔۔۔جسے نازلین مطمئن نہیں ہوئی" تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا تو تم نے صفوہ کو کیوں اس کشمکش میں ڈالا کہ شاہ میر زندہ بھی ہو سکتا ہے۔۔" کیوں عیاد حسن۔"؟نازلین اب آگے کو جھکی تھی اس وقت وہ عیاد کو کسی تفتیشی

افسر سے کم نہیں لگ رہی تھی اور وہ خود کو کسی مجرم کی طرح محسوس کر رہا تھا

"میں نے صرف چھوٹی موٹی سی تفتیش کی تھی کہ وہ کیا سوچتی ہے۔۔۔اگر شاہ میر زندہ ہوتا تو میں صفوہ بی بی کو اس کے قاتل کا کیوں بتاتا۔۔۔؟" یہ کہہ کر عیاد نے کندھے اچکائے تھے۔۔۔

"کیا شاہ میر کا واقعی قتل ہوا تھا۔۔۔؟" نازلین نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے سوال کیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

عیاد اس کی آنکھوں میں کچھ لمحے دیکھتا رہا۔۔۔سیاہ آنکھیں سیاہ آنکھوں میں کہیں کھو گئیں تھیں۔۔۔۔وہ دونوں اس بات سے بے خبر تھے لیکن ان کے دل با خبر تھے۔۔۔۔

عیاد کچھ لمحے اسے اسی طرح دیکھتا رہا اور نازلین بھی پلکیں جھپکنا تک بھول گئی تھی۔۔۔ پھر اس سحر کو عیاد نے ہی توڑا تھا۔۔۔

"میں یہ نہیں کہہ سکتا شاہ میر کا قتل کیا گیا تھا۔۔۔۔"

نازلین نے اس کی بات کاٹ دی۔۔۔

لیکن تم نے کہا تھا اس کا قاتل ہے کوئی۔۔؟ نازلین نہ سمجھنے والے انداز میں اس کو" دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں کیونکہ شاہ میر کا ایکسیڈنٹ قدرتی نہیں تھا اس کی گاڑی کی بریک فیل کی گئی" تھی اور وہ کس نے کی تھی یہ میں اچھی طرح جانتا ہوں۔۔۔بلکہ میں کیا ہر کوئی جانتا ہے۔۔۔۔"عیاد نجانے کیوں یہ سارے راز اس لڑکی کے سامنے کھول رہا تھا جسے آج ہی اس کی ملاقات ہوئی تھی جو باتیں اس نے شاہ میر کی بیوی کو نہیں بتائی تھی وہ ساری باتیں آج اس نے ایک ایسی لڑکی کے سامنے کر دی تھیں جس کو وہ ٹھیک سے جانتا بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔

تو تم نے یہ کیوں کہا تم یہ نہیں کہہ سکتے کہ شاہ میر کا قتل کیا گیا تھا۔۔۔"تم دہری" باتیں کر رہے ہو عیاد حسن مجھے سمجھنے میں مشکل پیش آرہی ہے۔۔۔کیا تم اپنے لفظوں کو آسان انداز میں ترتیب دے سکتے ہو۔۔؟

www.novelsclubb.com

نازلین کی بات پے عیاد نے ہاں میں سر ہلایا تھا۔۔۔

کیونکہ شاہ میر کو کسی بھی ریکارڈ میں مردہ نہیں بتایا گیا اسے ہر جگہ پے زندہ بتایا جاتا "ہے۔۔۔"

نازلین کی اوپر کی سانسیں اوپر نیچے کی نیچے رہ گئی تھیں۔۔۔۔

"ک۔۔کیا مطلب۔۔؟"

مطلب یہ ہے کہ۔۔"عیاد آگے کو جھکا تھا۔۔۔"یا تو شاہ میر زندہ ہے یا پھر شاہ میر کے نام سے کوئی اور جی رہا ہے۔۔۔۔اور شاہ میر کی زندگی کا سب سے بڑا راز "ہے ایک جو میں صرف اس کی بیوی کو بتاؤں گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

عیاد نے جیسے ہی اپنی بات مکمل کی تیمور کی کال آنے لگی وہ نازلین کو حیران چھوڑ کر وہاں سے اٹھ کے جا چکا تھا۔۔۔اس کے جاتے ہی نازلین نے موبائل فون اٹھایا اور صفوہ کا نمبر ڈائل کرنے لگی

****

www.novelsclubb.com

تیمور اس آدمی کو فلیٹ پے لے آیا تھا جب وہ لایا تھا اس آدمی کی آنکھیں بندھی ہوئی تھیں۔۔۔بے شک وہ بے ہوشی کی حالت میں تھا لیکن تیمور کوئی بھی رسک نہیں لینا چاہتا تھا اس لیئے اس نے اس کی آنکھیں باندھ دی تھیں۔۔۔فلیٹ پے

لے جا کر اس نے اس آدمی کو ایک کرسی سے اچھی طرح باندھ دیا تھا۔۔۔ ہسپتال سے نکلتے وقت اس نے اچھی طرح جائزہ لیا تھا ہر چیز کا۔۔۔اس آدمی کو وہ بوری میں ڈال کر پیٹھ پے لٹکا کے لایا تھا۔۔تب وہ ہسپتال کی صفائی کرتے ہوئے ملازم کے روپ میں تھا۔۔۔اور آنر صاحب کو ان کی آمد کا معلوم تھا اس لیئے ان کو کسی طرح کی دقت پیش نہیں آ رہی تھی۔۔۔

ابھی وہ اس کرسی کے عین سامنے دوسری کرسی رکھ کے بیٹھا تھا جس پے وہ آدمی باندھا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

جبھی دروازا کھلنے کی آواز آئی۔۔۔ تیمور نے ایک سیکنڈ کے اندر اندر اپنا ریوالور تیار کیا تھا لیکن وہ عیاد تھا۔۔اندر داخل ہو کر اس نے دروازا بند کیا تھا اور اپنے چہرے پے بندھا بندنا رومال اٹھا کے نیچے پھینک دیا تھا۔۔۔اور پھر نیچے بیٹھ کے اپنے

جوتوں کے تسمے کھولنے لگا جوتے بھی اس نے اسی طرح اٹھا کے پھینکے تھے اب وہ جرابوں سے ڈھکے پاؤں لیئے زمین پے چلتا قدم بہ قدم ان کے قریب آ رہا تھا۔۔۔ تیمور اس کو ناپسندیدگی سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

کیا بنا اس کا"؟ عیاد نے اس آدمی کی طرف اشارہ کیا جس کا منہ سوجا ہوا تھا جو تیمور" نے مکے مار مار کے سجایا تھا دائیں آنکھ بھی سوجی ہوئی تھی۔۔ دکھنے میں وہ عام سا شہری لگتا تھا لیکن وہ جیسا دکھتا تھا ویسا تھا نہیں۔۔۔

وہ بھی ہوش میں آ چکا تھا اب تیمور اور عیاد کو عجیب و غریب نظروں سے دیکھ رہا تھا ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم لوگ مجھ سے کا (کیا) چاہتے ہو۔"؟ اس کے انداز سے لگ رہا تھا کہ اس کا سر" چکرا رہا ہے۔۔۔۔

تم دکھنے میں تو اچھے خاصے شریف انسان لگتے ہو۔" تیمور نے اس آدمی کے "چھوٹے کٹے ہوئے بالوں اور شیوڈ کی ہوئی داڑھی کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ایسی بھی کیا مجبوری تھی۔"؟اب عیاد نے سوال کیا۔۔ "

وہ آدمی باری باری دیکھتا رہا ان دونوں کو لیکن کچھ نہیں بولا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تیمور آگے بڑھ کے اس کے بالوں سے جکڑ چکا تھا۔۔

بولو بھی۔" تیمور نے دانت چباتے ہوئے کہا تھا وہ آدمی کراہ کے رہ گیا۔۔۔ "

دیکھو تم لوگ بھلے لوگ لگتے ہو مجھے جانے دو ورنہ سردار میرے ماں باپ کو مار ڈالے گا۔"اس آدمی کی آنکھوں میں آنسو آ چکے تھے جس کی عمر تیس سال لگتی تھی۔۔۔۔اس کی بات سن کے عیاد اور تیمور ایک دوسرے کی شکل دیکھ کے رہ گئے آدھی بات تو وہ سمجھ چکے تھے۔۔۔ تیمور کی گرفت اس کے بالوں پے ڈھیلی پڑ چکی تھی۔۔۔۔

عیاد اس کرسی کے سامنے جھکا تھا اور اپنی کالی آنکھوں سے اس آدمی کو گھورتا پوچھنے لگا۔۔۔"کہنا کیا چاہتے ہو تم۔"؟

www.novelsclubb.com

وہ آدمی پہلے تو خوفزدہ ہو گیا لیکن عیاد کی خود پے جمی نظریں اسے مزید برداشت نہ ہوئی اس لیئے اپنی خاموشی توڑنا پڑ گئی اس کو۔۔۔"سر میں بیس سال کا تھا مجھے یونیورسٹی سے اغواء کیا تھا سردار کے بندوں نے اور ہمیشہ سے مجھے میرے ماں باپ

کی زندگی کی دھمکیاں دیتے ہوئے یہ کام کرواتا رہا وہ سردار۔۔۔"اس آدمی کے ہاتھ بندھے ہوئے تھے وہ باری باری ان دونوں کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔"سر جی وہ سردار بڑا خطرناک بندہ ہے وہ لوگوں کی کمزوریوں کو نشانہ بنا کر اپنے کام کرواتا ہے سردار کی گینگ میں ستر فیصد لوگ اسی مجبوری کے تحت کام کرتے ہیں اس کے ساتھ وہ لوگوں کو اٹھواتا ہے پھر دھمکیاں دیتا ہے اور اپنے کام نکلواتا ہے اور جو کوئی بھی سردار کے خلاف جانے کی کوشش کرتا ہے اس کو اور اس کے گھر والوں کو وہ مروا دیتا ہے۔"

وہ آدمی اپنی بات مکمل کر چکا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو تمہاری اب تک شادی نہیں ہوئی۔"؟ عجیب ہی سوال تھا کم از کم اس صورتحال" میں تو یہ سوال کسی حال میں بھی نہیں بنتا تھا لیکن وہ عیاد تھا اس کی باتیں ہمیشہ اسی

طرح ٹیڑھی ہی ہوتی تھیں۔۔۔ تیمور نے گھور کے اسے دیکھا تھا اور سامنے بندھا ہوا ان کا مجرم بھی عجیب ہی نظروں سے عیاد کو دیکھ رہا تھا یقیناً اس کے لئے بھی وہ سوال عجیب تھا اس صورتحال میں۔۔۔ اسے شاید لگا تھا اب آگے یہ لوگ سردار کے بارے میں سوالات کریں گے اور شاید اس پے تشدد بھی کریں گے۔۔۔

"ج۔جی نہیں میری شادی کا ہے (کیسے) ہو گی۔۔۔"

"کیا مطلب شادی کا ہے (کیسے) ہو گی؟ اچھے خاصے ہینڈسم بندے ہو یار۔۔"

عیاد کی یہ بات سن کے تیمور اپنا سر پکڑ کے رہ گیا تھا۔۔

بادام فار گاڈ سیک خاموش ہو جاؤ۔" تیمور نے باقاعدہ ہاتھ جوڑ لیئے تھے۔"

اب تم ایک اجنبی کے سامنے مجھے بادام کہہ کر میری انسلٹ تو مت کرو یار۔" عیاد" چہرے پے شرمندگی لیئے بول رہا تھا جو کم از کم تیمور کو تو زہر لگ رہی تھی۔۔۔

ہہہ اجنبی۔۔ جسے تم دوستیاں بنا کے بیٹھ گئے ہو۔۔ بھائی وہ مجرم ہے ہسپتال پے" حملہ کرنے کی نیت سے آیا تھا اس کو تم مجرم کی طرح ڈیل کرو نا کہ بھائی چارہ کر لو۔۔۔ عجیب یار رررر۔۔" تیمور غصے سے کہتا دوبارہ اپنی کرسی سنبھال چکا تھا اور وہ مجرم باری باری ان دونوں کو عجیب و غریب نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے سمجھ گیا۔۔" عیاد یہ کہتا اب اس آدمی کی طرف دوبارہ جھکا" تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں تمہیں مرنے نہیں دوں گا لیکن۔۔۔" عیاد کی بات "لیکن" پے رک گئی" تھی۔۔۔ وہ آدمی اب عیاد کی آنکھوں میں خوفزدہ چہرہ لیئے دیکھ رہا تھا۔۔۔

لیکن۔۔۔ قسم خدا کی اگر تم نے ہمیں دھوکہ دیا یا پھر ہم سے جھوٹ بولا تو تمہیں" میں وہ موت ماروں گا کہ تم مرنے کے بعد بھی تڑپتے رہو گے۔۔۔" عیاد کی بات پے وہ آدمی باقاعدہ خوفزدہ ہو چکا تھا۔۔۔

"ک۔ کون لوگ ہو تم۔۔"

تیمور اس بات پے ہنسا تھا اور تھوڑا سا آگے کو جھکا تھا۔۔۔"آئی ایس آئی سے تعلق ہے ہمارا"

www.novelsclubb.com

اور تیمور کی بات پے وہ آدمی کانپ کے رہ گیا تھا۔۔۔۔

عیاد کا ہاتھ اس آدمی کی گردن پے گیا تھا۔۔۔"میں کیمرہ آن کر رہا ہوں اب لفظ بہ لفظ سچ بولو گے سمجھے۔۔۔"؟

اس آدمی نے ہاں میں سر ہلا دیا تھا۔۔۔عیاد کیمرہ آن کر چکا تھا کیمرہ کا فلیش اس آدمی کے چہرے پے پڑ رہا تھا جس وجہ سے اس کی آنکھیں پوری طرح کھلنے سے انکاری تھیں جو پہلے ہی تیمور کی مکے بازی کی وجہ سے سوجی ہوئی تھیں۔۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

وہ اس سفید چھوٹے سے گھر سے باہر نکل آیا تھا جو ایک ویرانے پے مبنی کیا گیا تھا کسی وجہ سے۔۔۔۔

(سردار بہت خطرناک آدمی ہے وہ تیس فیصد اپنے لوگ رکھتا ہے لیکن ستر فیصد لوگ اس نے اغواء کیئے ہیں اور ان کو بلیک میل کر کے اپنی گینگ میں شامل کیا ہے۔۔۔ ستر فیصد لوگ سردار سے نفرت کرتے ہیں جو اس نے بہت سے شہروں اور ملکوں سے اٹھوائے ہیں)

وہ قدم بہ قدم چلتا جا رہا تھا اس کے ہاتھ میں ایک نقشہ تھا اور پیٹھ پے ایک بیگ لٹک رہا تھا جس میں اس کی ضرورت کی تمام اشیاء موجود تھی دکھنے میں وہ ایک سیاح لگتا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

سردار کے بندوں کو مارنے سے کچھ نہیں حاصل ہوگا۔۔۔سردار کو خود کو ختم کرو(گے جبھی یہ سب ختم ہوگا۔۔۔اور ہاں اس کی اپنی کوئی کمزوری نہیں وہ بس لوگوں کی کمزوریوں کو نشانہ بنا کے وار کرتا ہے)

اب اچانک سے کوئی اور لڑکا بھی اس کے ہمراہ چلنے لگا تھا اس سیاح نے نظر اٹھا کے دیکھنا گوارہ نہیں کیا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا یہ کون ہو سکتا ہے۔۔۔۔اس نے اپنے کان میں لگے ایئرپوڈ کو درست کیا تھا جیسے کہ وہ پہلے جس پوزیشن میں تھا اس شخص کو اسے سننے میں مشکل پیش آرہی تھی اس لیئے اس نے درست کرنا مناسب سمجھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سردار کی سفید لمبی داڑھی ہے۔۔اس کے سر پے بال نہیں ہیں وہ بہت گندگی پسند) ہے۔۔۔وہ بہت عرصے سے پاکستان میں رہائش پذیر ہے اس نے اپنے ٹھکانے پے بہت قسم کے ہتھیار منگوار کھے ہیں اس کا فی الحال نشانہ یہ ہسپتال ہے لیکن آگے جا کے وہ اور جگہوں کو ٹارگٹ کرے گا۔۔۔اور اس نے اپنی رہائش ایسی جگہ کی ہوئی (ہے جہاں لوگوں کا گزر نہیں ہوتا اسی لیئے وہ اتنے عرصے سے پکڑا نہیں گیا

سر ہم کیا کریں گے اب۔"؟دانیال سامنے دیکھتا ہوا رائد سے پوچھنے لگا۔۔۔ "

انتظار۔"یک لفظی جواب۔۔۔"

www.novelsclubb.com

سر کیا ہم دونوں کے لیے یہ کام مشکل نہیں ہو گا؟ ہمیں ٹیم کی ضرورت نہیں ہے۔"؟ دانیال نے جھجھک کے یہ سوال کیا تھا کیونکہ آگے راید کا کوئی بھروسہ نہیں تھا وہ اس بات کا کیا مطلب نکال لے۔۔۔۔

اس کی بات سن کے راید موبائل پہ ٹائم دیکھتا ہوا مسکرایا تھا۔۔۔۔

"تم لوگ کتنی بھی کوشش کر لو دانیال لیکن مجھے کبھی سمجھ نہیں پاؤ گے۔۔"

دانیال نے دھوپ کے باعث آنکھیں سکیڑ کے اسے دیکھا۔۔"کیا مطلب سر میں سمجھا نہیں۔"؟

www.novelsclubb.com

سمجھ جاؤ گے دانیال سمجھ جاؤ گے تم چوبیس گھنٹے گزرنے دو۔"رائد یہ کہتا اب "
خاموشی سے اپنے قدم تیز تیز اٹھانے لگا تھا دانیال بھی چپ چاپ اس کی پیروی
کرنے لگا۔۔۔۔

*****

عیاد اس آدمی سے سردار کے بارے میں سب کچھ اگلوا کے ریکارڈ کر چکا تھا اور اس
بندے کو اپنی ٹیم کے کچھ ممبرز کے ہاتھوں ڈی جی سی ٹی صاحب کے آفس بھجوا چکا
تھا اور خود تیمور کے ہمراہ دوبارہ ہسپتال آچکا تھا کیونکہ اس آدمی نے سب کچھ اگل
دیا تھا کہ کہاں کہاں بومبر فٹ کیے ہیں انہوں نے اور کتنے لوگ کس وقت آئیں

گے وہاں ساری تفصیلات ان کے پاس تھی اب۔۔۔ان دونوں کو یہاں کا کام نمٹانا تھا باقی سردار کا خاتمہ راید کے ہاتھوں ہونا تھا۔۔۔

وہ دونوں ہسپتال پہنچے تو عیاد نے تیمور کو ڈاکٹر نازلین کے روم میں جانے کا کہا اور خود کسی سے ملاقات کے لیئے چلا گیا۔۔ تیمور چپ چاپ اس کی بات مان کے ڈاکٹر نازلین کے روم میں آگیا تھا۔۔دروازا پہلے سے ہی نیم کھلا ہوا تھا اس لیئے اس نے کھٹکھٹانا مناسب نہیں سمجھا۔۔۔۔

اس نے جیسے ہی دروازا کھولا ڈاکٹر نازلین کی اس کی طرف پشت تھی اس نے کرسی کو دوسری طرف گھمایا ہوا تھا۔۔۔

السلام علیکم ڈاکٹر نازلین ہمیں تمام تفصیلات وصول۔۔۔۔۔"اچانک کرسی" گھومی تھی اور گہری بھوری آنکھیں بھوری آنکھوں سے ٹکرائیں تھی اور بس آگے کے الفاظ تیمور کے منہ میں ہی رہ گئے وہ آخری انسان تھی جس کی اس وقت تیمور نے وہاں توقع کی ہو گی۔۔۔۔

ازینہ کو بلکل اندازہ نہیں تھا اس کے بھائی کی جگہ تیمور آجائے گا یہاں اس کی حالت بھی کچھ تیمور جیسی ہی تھی۔۔۔

آپ۔"؟ان دونوں کے منہ سے یہی لفظ ایک ساتھ سوالیہ نشان بن کے نکلا تھا" اور اس حرکت پے وہ دونوں ہنس دیئے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں یہاں آپ کو ایکسپیکٹ نہیں کر رہی تھی مسٹر تیمور۔" نازلین کرسی سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔

"وہ تو میں نے بھی نہیں کیا تھا۔" تیمور نے مسکراتے ہوئے اپنے گھنگریالے بالوں کو پیچھے کیا تھا جو اس کے ماتھے کو چھو رہے تھے۔۔۔ازینہ نے اس کی یہ حرکت بہت دفع نوٹ کی تھی وہ اکثر اپنے گھنگریالے بالوں کو ہاتھ سے پیچھے کرتا تھا۔۔۔جو کہ اتنے بھی لمبے نہیں تھے۔۔۔

"ویسے آپ کے بال بہت اچھے ہیں۔" ازینہ کے منہ سے یہ الفاظ نجانے کیسے نکل گئے تھے وہ خود بھی بول کے پچھتا رہی تھی اب۔۔

اور تیمور کو تو جیسے یقین ہی نہیں آیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تھینک یو۔ تھینک یو سو مچ۔" تیمور نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔"

آپ بیٹھیں۔"ازینہ نے کرسی کی طرف اشارہ کیا۔۔وہ اپنی بات بدلنا چاہتی تھی" جواس نے انجانے میں کہہ دی تھی۔۔۔

تیمور فوراً سے بیٹھ گیا جیسے وہ بس اسی بات کا انتظار کر رہا ہو۔۔۔۔

آپ کا کل پیپر ہے تو آپ یہاں کیوں ہیں۔"؟ تیمور کو جیسے اچانک یاد آیا تھا کل" اس کا پیپر ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی پیپر تو ہے لیکن بھائی سے کچھ بات کرنی تھی صفوہ کے بارے میں۔"ازینہ نے اپنا مدعا اس کے سامنے رکھا کہ وہ کیوں ہے یہاں اور صفوہ کے نام پے تیمور کے چہرے کے رنگ اڑ گئے تھے

(اگر ازینہ کو معلوم ہوا وہ رشتہ میں نے بھیجا ہے اگر عیاد کی وجہ سے میں پھنس گیا تو اچھا نہیں ہوگا) تیمور سوچ کے رہ گیا۔۔۔راید کا خوف الگ اور ازینہ کو کھونے کا خوف الگ بہت برا پھنسا تھا وہ۔۔۔۔

بدقت وہ اپنے چہرے پے زبردستی کی مسکراہٹ سجا چکا تھا۔۔۔ازینہ بھی اس کو دیکھ کے مسکرائی تھی۔۔۔

جبھی کمرے میں نازلین داخل ہوئی۔۔۔ تیمور اس کو دیکھ کے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔

السلام علیکم جی آپ کون۔۔؟ نازلین اسے سلام کرتی پوچھنے لگی۔۔۔اسے حیران "
کن لگا تھا کسی اجنبی کو اس طرح اپنے آفس میں بیٹھا دیکھ کر

وعلیکم سلام میں تیمور خان ہوں مجھے عیاد نے بھیجا ہے وہ بس آتا ہی ہو گا پھر ہم اپنا "
"کام کریں گے۔۔

نازلین کو نجانے کیوں ایسا لگا تھا جیسے اس نے یہ نام کہیں سن رکھا ہے لیکن کہاں یہ
اسے یاد نہیں آرہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ بیٹھیں پلیز۔"نازلین نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا تیمور دوبارہ سے اسی کرسی "
پے براجمان ہو چکا تھا جس پے وہ نازلین کے آنے سے پہلے بیٹھا ہوا تھا۔۔۔

نازلین اپنا کوٹ اتار کے ہینگر میں لٹکا چکی تھی اور خود وہیں کھڑی رہی کیونکہ یہاں صرف دو کرسیاں رکھی گئی تھیں جس پہ ازینہ اور تیمور بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔

اچانک نازلین کے دماغ میں ایک دھماکہ سا ہوا۔۔اس نے اپنی گردن تیمور کی طرف موڑی تھی۔۔۔

آپ تیمور خان۔۔۔صفوہ کے ہونے والے شوہر ہے ناں۔"؟"

اور تیمور کے یہاں ہوش اڑ چکے تھے اس کی نظریں ازینہ کے چہرے پہ گئیں تھی جہاں ہوائیاں اڑی ہوئی تھیں جیسے اس نے کوئی بھوت دیکھ لیا ہو۔۔۔۔ازینہ کو ابھی تک یقین نہیں آرہا تھا کہ تیمور ایسا کر سکتا ہے وہ تیمور کے جواب کی منتظر تھی "جیسے وہ ابھی کہہ دے گا" نہیں میں نے نہیں بھیجا۔

لیکن جواب اندر آتے ہوئے عیاد کی طرف سے آیا تھا"جی ہاں اسی جناب کا رشتہ ہے صفوہ بی بی کے لیئے۔"اور اس بات پے تیمور اور ازینہ ایک دوسرے کا چہرہ دیکھ کر رہ گئے تھے۔۔۔ تیمور کا دل چاہ رہا تھا ابھی کہ ابھی سب کچھ ازینہ کو بتادے اور عیاد کا سر پھوڑ دے بے شک وہ اس کا ہونے والا سالا تھا لیکن اس وقت اسے شدید زہر لگ رہا تھا۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو۔"؟عیاد نے ماتھے پے بل لیئے ازینہ کو گھورا۔۔۔جب اس" نے روکا بھی تھا اسے کہ وہ نہیں مل سکتا ابھی کام پے ہے پھر بھی وہ یہاں آگئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ازینہ نے سر اٹھا کر کسی کو نہیں دیکھا تھا اس کے اندر کچھ ٹوٹا تھا جیسے۔۔۔

اس نے خاموشی سے اپنا بیگ اٹھایا اور "سوری بھائی مجھے کچھ کام تھا لیکن اب بہت دیر ہو گئی ہے۔" یہ کہہ کر وہ وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔

نازلین کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ ازینہ کو اچانک کیا ہوا ہے۔۔۔ پھر وہ عیاد کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے اسے گھورنے لگی۔۔۔ عیاد کو اس کی ان نظروں کا مطلب سمجھ نہیں آیا وہ خود ان عجیب نظروں سے پریشان ہو رہا تھا۔۔۔

"ایسے کیا دیکھ رہی ہو مجھے ڈاکٹرنی صاحبہ۔؟ کھا جانے والی نظروں سے۔۔۔"

عیاد تھوڑا پیچھے ہٹتے ہوئے بولا۔۔۔

جس پے نازلین نے اپنا ایک آئی برو اوپر کیا تھا۔۔۔"مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے یہ سب تم لوگوں نے جان کے کیا ہے۔۔۔؟اس نے عیاد پھر تیمور کو دیکھا۔۔۔ تیمور سے اب برداشت نہیں ہوا وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

میں جاتا ہوں اب کام ہے مجھے بادام تم بھی آجانا۔" تیمور یہ کہہ کر باہر نکل گیا" جب کہ عیاد سلگ کے رہ گیا تھا اس "بادام" پے۔۔۔۔

ہیں بادام۔۔۔؟نازلین حیرانگی سے دیکھ رہی تھی۔۔"

یہ تمہیں بادام کیوں کہہ کر گیا ہے۔۔؟نازلین حیران ہو رہی تھی۔۔۔جب کہ " عیاد اپنے دانت پیس رہا تھا۔۔۔

اس کا دماغ خراب ہوا ہے اس لیئے۔" عیاد اندر ہی اندر کڑھ کے رہ گیا۔۔۔۔جب" کہ نازلین کا قہقہہ بے تحاشا تھا وہ ہنسنے پے آئی تو ہنستی ہی چلی گئی۔۔۔۔" بادام ہاہاہاہا بادام۔۔" پھر وہ عیاد کی طرف انگلی کر کے یہ کہتی اور ہنستی ہی چلی جاتی۔وہ ہنستی تھی تو اس کے دونوں گالوں میں ڈمپلز پڑتے تھے۔۔۔۔اور عیاد حسن یہیں اپنا دل ہار گیا تھا۔۔۔۔۔

وہ ہنستی رہی اور وہ دیکھتا رہا۔۔۔۔

جب اچانک نازلین کو احساس ہوا اب کچھ زیادہ ہو رہا ہے اس لیئے خاموش ہو گئی اور ہاتھ اٹھا کے "سوری سوری" کرنے لگی۔۔ہنسنے کے باعث اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے۔۔۔۔اور وہ حیران ہو رہی تھی عیاد غصہ نہیں کر رہا بلکہ مسکرا رہا ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آریواوکے عیاد حسن۔"اس نے پوچھنا ضروری سمجھا۔۔"

آگے سے عیاد مسکرادیا۔۔۔

جی بس دل میں درد ہو رہا ہے۔"عیاد نے اپنے دل پے ہاتھ رکھا۔۔۔"

ہیں۔؟نازلین نے اسے گھور کے دیکھا۔۔۔"

کچھ نہیں۔۔ خیر آپ جو پوچھ رہی تھیں وہ سب ہم نے جان کے کیا ہے تو اس کا" جواب ہے"جی ہاں۔"عیاد یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ صفوہ کی کزن ہے پھر بھی اسے سب بتا گیا۔۔۔ نجانے کیوں ہر راز اس نے اس پے آشکار کر دیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ تم لوگ اچھا نہیں کر رہے میری کزن کی زندگی سے کھیل کے۔۔"نازلین کو" اچانک غصہ آگیا تھا۔۔

ہم کسی کی زندگی سے نہیں کھیل رہے وہ میری بہنوں جیسی ہے۔۔۔اور اس" شادی کے لیئے وہ کبھی نہیں مانیں گی اور۔۔۔"عیاد کی بات نازلین نے بیچ میں ہی کاٹ دی۔۔۔

وہ اس۔۔۔رشتے کے لئے ہاں کر چکی ہے۔۔عیاد صاحب۔۔"نازلین نے چبا چبا" کے اپنے لفظ ادا کیے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

عیاد کو جیسے یقین ہی نہیں آیا لیکن پھر وہ مسکرا دیا۔۔

میں یہی چاہتا تھا ڈاکٹر نازلین۔۔۔ لیکن مجھے ان کے ہاں کرنے کی وجہ کچھ سمجھ نہیں آئی۔"

عیاد اسے پوچھتا اب کرسی سنبھال چکا تھا اتنی دیر سے وہ کھڑا رہ رہ کے تھک گیا تھا۔۔۔

"کیونکہ وہ سمجھ رہی ہے شاہ میر زندہ ہے۔۔ اور اس کے اس ہاں کی وجہ سے سچ سامنے آجائے گا۔۔۔ لیکن آپ لوگوں نے کیوں کیا ایسا۔۔۔"؟ نازلین اس کی آنکھوں میں جھانک رہی تھی وہ اس کی آنکھوں میں سچ جانچنا چاہتی تھی۔۔۔ لیکن وہ نہیں جانتی تھی سامنے والا اس چیز میں بہت شاطر ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ہم بھی یہی سمجھتے ہیں۔" عیاد نے یہ کہہ کر کندھے اچکا دیئے۔۔۔۔"

نازلین اب سامنے والی کرسی سنبھال چکی تھی اس کے بیٹھتے ہی عیاد اٹھ کھڑا ہوا نازلین کو اس کی یہ حرکت انتہائی عجیب لگی تھی۔۔۔

"خیر جو بھی ہو یہ شادی نہیں ہو گی اس بات کی زمیداری میں لیتا ہوں بے شک آپ مجھ سے معاہدہ کروالیں۔۔۔"

عیاد کے یہ کہنے کی دیر تھی نازلین نے سامنے پڑی ڈائری کھولی اور پین اس کے سامنے کیا عیاد نہ سمجھی سے دیکھنے لگا۔۔۔

"تم نے ہی کہا بے شک معاہدہ کروالیں تو یہ لو پین اور یہاں اپنے الفاظ اتار و اور دستخط کرو۔۔۔"

عیاد نے اس کے ہاتھ سے پین لے لیا اور پیج پے اپنے الفاظ اتارنے لگا۔۔۔اپنی بات مکمل لکھ کے اس نے اپنے دستخط کیئے تھے۔۔۔

نازلین نے اب اسے پین لے لیا اور نیچے سزا لکھنے لگی۔۔۔اس کے لکھے گئے الفاظ پڑھ کر عیاد کی رگیں تک تن گئیں تھیں۔۔۔

تم کیا پاگل ہو۔۔۔؟دو مہینے جیل۔۔۔میں تو گل سڑ جاؤں گا دماغ تو ٹھیک ہے۔۔۔"؟عیاد اس کی لکھی گئی سزا دیکھتے ہوئے غصے سے بولا تھا وہ لڑکی اس سے بھی دو قدم آگے تھی۔۔۔

نازلین نے اسے ایسے نظر انداز کیا تھا جیسے وہاں کوئی ہے ہی نہیں اور پھر عیاد کے دستخط کے برابر میں اپنے دستخط کر دیے۔۔۔دستخط کرنے کے بعد اس نے ڈائری بند کر کے اسے لاک لگا لیا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

چلو اب نکلو یہاں سے۔۔"نازلین نے اپنے ہاتھ جھاڑ کے اسے یہاں سے نکلنے کا" کہا تھا۔۔۔وہ چپ چاپ باہر جانے لگا جب نازلین کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔۔۔

مجھے ابھی بھی شک ہے کہ تم آئی ایس آئی کے لیئے کام کرتے بھی ہو یا نہیں۔"؟"

عیاد نے پورے طرح گھوم کے اسے دیکھا تھا جو مزے سے کرسی کو ٹیک لگائے اسی کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

شک کرنے کی وجہ۔۔"؟عیاد نے یہ سوال آج کے دن میں ہی اسے دوسری بار" پوچھا تھا۔۔۔

کیونکہ آئی ایس آئی والے اتنے فارغ نہیں ہوتے۔" وہ یہ کہہ کر کندھے اچکا گئی"

اور عیاد پاؤں پٹختا وہاں سے نکل چکا تھا۔۔۔۔

****

جاری ہے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com